سرخا گلاب: (Gruss-an-Teplitz)

تعارف:(Introduction) سرخا گلاب (گرس این ٹپلٹز)، گلاب کی ایک جھاڑی دار قسم ہے۔ جس کا قد 5 تا 6 فٹ ہوتا ہے۔ سرخے گلاب کا شمار پُرانے اور خوشبودار گلابوں میں ہوتا ہے۔ جو کے پچھلے سو سال سے اپنی بہترین خوشبو اور لمبے عرصے تک پُھول دیتے رہنے کی صلاحیت کی وجہ سے بہت مشہور رہے۔ سرخے گلاب کو ہنگری کے ایک سائنس دان (Geschwind) نے بریڈ کیا اور جس جگہ یہ سائنس دان پیدا ہوا اسی جگہ کے نام پر اس کا نام گرس این ٹپلٹز رکھا گیا۔ گرس این ٹپلٹز کو بھوربن اور چائینہ گلاب کے ملاپ سے بنایا گیا ہے۔ اس کے آبائی وطن ہنگری اور چیکوسلوا کیہ ہیں۔

انڈیا میں 14,000 ہکٹیرز رقبہ پر سرخا گلاب کاشت کیا جاتا ہے۔ جس کی سالانہ پیداوار 6,70,000 میٹرک ٹن ہے۔ صرف راجستان میں 70000 میٹرک ٹن سرخا گلاب پیدا ہوتا ہے۔ سرخے گلاب کا پوری دنیا میں 75٪ فیصد ہمارے ہمسایہ ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔ پوری دنیا میں گلاب اپنی لامحدود ورائٹی، مختلف سائز، شکلوں، دلکش رنگوں، محصور کن خوشبو اور وسیع نشوونما والی عادت کی وجہ سے مختلف ممالک میں کامیابی کے ساتھ اُگایا جا رہا ہے۔ گلاب کی اب تک 150 اقسام (Species) دریافت ہو چکی ہیں۔

ہمارے ہاں گلاب عطر، قیمتی تیل، عرق، گل قند اور میک اپ میں استعمال ہونے والی مختلف اشیاء میں استعمال ہوتا ہے۔ اِس سے نکلنے والے مختلف اجزاء صابن اور چائے کی انڈسٹری میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ سرخے گلاب کے پُھولوں کی ادویاتی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے۔ گلے کی سوزش، زکام کو آرام پہنچانے والی ادویات میں سرخے گلاب کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس گلاب کی پتیوں سے بنائی جانے والی چائے، معدے کی مختلف بیماریوں کا تدارک کرتی ہے۔ خواتین کی مخصوصہ امراض کا تدارک کرنے والی مختلف ادویات میں اس گلاب کی پتیوں کا استعمال ہوتا ہے۔ اعصابی بیماریوں کے علاج کی ادویات میں بھی سرخے گلاب کی پتیوں کا استعمال ہوتا ہے۔ گلاب کی پتیوں کے علاوہ گلاب کی جڑیں مختلف ادویات بنانے میں استعمال ہوتی ہیں۔

گرس این ٹپلٹز 1896 میں رجسٹر ہوا۔ تب سے اپنی انفرادی خصوصیات کی وجہ سے تمام پرانے خوشبودار گلابوں میں نمایاں ہے۔ گرس این ٹپلٹز کے پُھول گچھوں کی شکل میں نکلتے ہیں۔ جو کہ گہرے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ پتوں کا رنگ ہلکا سبز ہوتا ہے۔ پودے 17 سے 20 سال تک کامیابی کے ساتھ پُھولوں کی پیداوار دیتے ہیں۔

گچھوں میں پُھول یکے بعد دیگر کھلتے رہتے ہیں۔ پودے کا سائز 180 سنیٹی میٹر تک ہوتا ہے۔ ایک

سال میں 500 سے 600 پھول فی پودے پر آتے ہیں۔ براعظم ایشاء میں گرس این ٹپلنز کامیابی کے ساتھ کاشت کیا جارہا ہے۔

آب وہوا:(Climate) گلاب اپنی خداداد صلاحیت کی وجہ سے پوری دینا میں مختلف آب وہوا اور وسیع وعریض علاقے میں کامیابی کے ساتھ کاشت ہورہا ہے۔ گلاب چونکہ سخت جان ہے اس لیے اس کو سردی سے بچانے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہوتی مگر گرمی کی وجہ سے اچھی پیداوار نہیں دیتا۔ 20-25 سنیٹی گریڈ پر خوب پھلتا پھولتا ہے۔ 30 سینٹی گریڈ پر گلاب کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

زمین اور اسکی تیاری:(Soil & Soil Preparation) گلاب کیلئے زرخیز اور اچھے نکاس والی زمین موزوں رہتی ہے۔ زمین کا (ph) 6.5 سے 7.5 ہونا چاہیے۔ زمین کو ڈھائی فٹ گہرائی تک کھود کر اِسے تیار کریں۔

پودے لگانے کیلئے 2×2×2 فٹ سائز کے گڑھے کھودیں۔ اوپر والی 1 فٹ مٹی الگ کریں اور نیچے والی 1 فٹ مٹی کو دوسری طرف رکھ دیں۔ پودے لگانے سے کم ازکم ایک ہفتہ سے پہلے گڑھے کھود یں۔ گڑھوں کو کھود کر چھوڑ دیں۔ تا کہ روشنی اور ہوا سے زمین کو فائدہ پہنچے۔ اِسکے بعد گڑھے کے اوپر والی مٹی 50%، گوبر کی کھاد 20%، پتوں کی کھاد 20% اور بھل 10% کا آمیزہ تیار کریں۔ اِسکو پودے لگانے میں استعمال کریں۔

گلاب کے پودے لگانے کا سب سے بہترین موسم اکتوبر سے آخری فروری ہے۔ پودوں کا فاصلہ 2.5 سے 3 فٹ جبکہ قطار سے قطار کا فاصلہ بھی اتنا ہی رکھیں۔ تا کہ پودوں کی گوڈی اور دوسرے کام آسانی سے ہوسکیں۔

پودے لگانے کے بعد فوراً پانی دینا چاہیے۔ پانی کی مقدار اور تعداد کا دارومدار زمین کی قسم اور موسم پر منحصر ہوتا ہے۔ گرمیوں میں ہفتہ میں 2 دفعہ اور سردیوں میں ایک ہفتہ یا دس دن بعد پانی دیں۔

افزائش نسل:(Propagation) گلاب کی زیادہ تر افزائش نسل بذریعہ قلم (Cutting) ہوتی ہے۔ قلمیں موسم بہار میں اور موسم برسات میں لگائی جاتی ہیں۔ پنسل کی موٹائی کے برابر 20 سینٹی میٹر کی لمبائی کی قلمیں تیار کی جاتی ہیں جن پر عموماً 3 سے زیادہ آنکھیں ضرور ہوں۔ قلموں کے اُگاؤ کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کیلئے انکو گروتھ ہارمونز مثلاً IBA,NAA,IAA کے 1000ppm سے 2000ppm محلول میں بھگو کر لگانا چاہیے۔

کھادوں کا استعمال: نئے پودے لگانے سے پہلے 1 بوری DAP یا 2 بوری (سنگل سپر فاسفیٹ)

SSP بمعہ 1/2 بوری سلفیٹ آف پوٹاش(SOP) اور 4-5 ٹرالی فی ایکڑ گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالنی چاہیے۔فروری کے آخری ہفتے میں 1 بوری نائٹروفاس، 1/2 بوری یوریا، 1/2 بوری سلفیٹ آف پوٹاش (SOP) فی ایکڑ ڈال کر آبپاشی کریں۔

جون میں ایک بوری نائٹروفاس، 1/2 بوری سلفیٹ آف پوٹاش فی ایکڑ ڈالیں۔

ستمبر میں ایک بوری نائٹروفاس، 1/2 بوری پوٹاش، 1 بوری (17+17+17) NPK فی ایکڑ ڈالیں۔

دسمبر میں گوبر کی گلی سڑی کھاد 4-5 ٹرالی فی ایکڑ ڈالیں۔

کانٹ چھانٹ:(Prunning) پودے کی صحت، ساخت اور پُھول کی کوالٹی کو برقرار رکھنے کیلئے پودوں کی کانٹ چھانٹ بہت ضروری ہے۔پُھولوں کی توڑائی یا برداشت کے دوران پودوں کی خود بخود کانٹ چھانٹ ہوجاتی ہے۔پُھولوں کی توڑائی کے دوران اِس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔کہ پُھول توڑتے وقت دو تین پتے (Mature Leaves) شاخ پر چھوڑ دینے چاہیے تا کہ یہ پتے نئی شاخ (Dormant Bud) کی نشوونما میں مددگار بن سکیں۔اِس طریقے سے پُھولوں کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

احتیاطیں:

☆ شاخ تراشی کرتے وقت اِس بات کا خاص خیال رکھیں کہ شاخ تراشی کی قینچی (Purnning Knife) کو پھپھوندی کش دوائی سے دھولیں۔

☆ پرانی، بیمار اور سوکھی شاخیں ضرور کاٹیں۔

☆ شاخ تراشی کے بعد فوراً پھپھوندی کش سپرے کریں تا کہ اچانک موت (Dieback) کی بیماری سے بچ سکیں۔

☆ کھیت سے تمام پتے شاخیں اکٹھا کر کے آگ لگا دیں۔

آبپاشی:(Irrigation) صحت مند نشوونما اور پُھولوں کے حصول کیلئے گلاب کو وافر مقدار میں پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔لیکن اتنی بھی ضرورت نہیں پڑتی کہ کھیت میں دلدل (Water Logging) بن جائے۔آبپاشی کا انحصار موسم اور زمین کی نوعیت پر منحصر ہے۔میرا زمین کو چکنی زمین کی نسبت زیادہ آبپاشی کی ضرورت ہوگی۔سردیوں میں ہفتے میں ایک بار اور گرمیوں ہفتے میں دو بار آبپاشی کی ضرورت پڑتی ہے۔مون سون میں آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔

گلاب کی بیماریاں:(Rose Diseaes)

پوڈری میلڈیو: (Powdery Mildew) اِس بیماری کا حملہ عموماً نئی

آنکھوں(Buds)، پتوں اور پُھولوں پر ہوتا ہے۔ جن کی سطح پر سفید پوڈر کے دھبے بن جاتے ہیں۔ اِس بیماری سے متاثرہ پتے جن کی نچلی سطح پر چھالے بنتے ہیں۔ اُن کا رنگ عام صحت مند پتوں سے مختلف پیلاھٹ والا ہوتا ہے۔ ایسے پتے موڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ نئی شاخوں کی نشوونما ٹھیک طریقے سے نہیں ہوتی۔ اِس بیماری سے متاثرہ پُھول والی آنکھیں (Flower Buds) صحیح طرح کھول نہیں پاتیں۔ پُھولوں کے رنگ بھی ماند پڑ جاتے ہیں۔

انسداد:

گھولنے والی گندھک(Wettable Sulpher)2 گرام فی لیٹر پانی کا سپرے کریں۔

بنلیٹ(Benlate) ایک تا دو گرام فی لیٹر پانی کا سپرے کریں۔

اچانک موت:(Die Back) یہ بیماری عام طور ہر شاخ تراشی کے بعد شاخوں پر اوپر سے نیچے کی طرف حرکت کرتے ہوئے مین تنے سے ہوتے ہوئے جڑوں تک پہنچ جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے شاخوں کا رنگ کالا پڑ جاتا ہے۔ زیادہ تر پرانے پودے اِس بیماری سے متاثرہ ہوتے ہیں۔

انسداد:

شاخ تراشی کے بعد فوراً بعد پھپھوندی کش سپرے ضرور کریں۔

شاخ تراشی کے تمام(Prunning Knife) ہتھیاروں کو پھپھوندی کش دوائی سے ضرور دھولیں۔

کالے دھبے:(Black Spot) زیادہ نمی اور سرد موسم میں یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔ پتوں اور تنے کی اوپر والی سطح پر پہلے براؤن داغ نمودار ہوتے ہیں۔ جو بعد میں کالے ہو جاتے ہیں۔ متاثرہ پتے جلد جھڑ جاتے ہیں۔ پودا تھوڑے پتے رکھتا ہے۔ جسکی وجہ سے پُھولوں کی کوالٹی خراب ہو جاتی ہے۔

انسداد:

بنلیٹ کا سپرے 2 گرام فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

نیماٹوڈز:(Nematodes) نیماٹوڈز عام طور پر 2 قسم کے ہوتے ہیں۔

جڑ کی گانٹھیں بننا(Root Knot Nematodes)

جڑ کے چھالے(Root Lesion Nematodes)

انسداد:

زیادہ آبپاشی سے پرہیز کریں۔

جڑیں زخمی ہونے سے بچائیں۔

نیماگان(Nemagan) استعمال کریں۔

گلاب کے پیسٹ:(Pests)

تنے کے پیسٹ

تیلا:(Rose Aphids) نئی کونپلوں، کلیوں کے گرد اور پتوں کے نیچے تیلا رس چوس انہیں کر کمزور کر دیتا ہے جسکی وجہ سے نئی پھوٹ کمزور ہو کر گر جاتی ہے۔لیڈی برڈ بیٹل کو کھیت میں پالنا چاہیے جو کو تیلے ختم کرنے میں مددگار رہے۔

فراگ ہاپر:(Cuckoo spit) (Frog hopper) مئی جون میں سفید جھلی کی شکل میں کسی بھی ایک یا دو شاخوں پر نمودار ہوتی ہے جسکے اندر کیڑا ہوتا ہے جو شاخ سے رس چوس کر اسکو خراب کر دیتا ہے۔ پورے پودے پر ایک یا دو ہوتے ہیں اِن کو تلاش کر کے ضائع کر دیں۔

شوٹ بورر سا فلائی:(Shoot Borer Sawfly) مئی میں بور کرنے والی مکھی شوٹ میں بور کر کے انڈا دیتی ہے جسکی وجہ سے وہ شوٹ سوکھ جاتی ہے۔دانے دار زہر ڈال کر پانی لگائیں۔گوند، پینٹ یا گریس کی مدد سے سوراخ(Bore) کو بند کر دیں۔

زیر زمین پسٹ(Under ground pest)

چیونٹیاں:(Ants) ریتلی زمین میں چونٹیاں جڑوں سے مٹی ہٹا دیتی ہیں جس کی وجہ سے پودے صحیح پانی جذب نہیں کر سکتے اور پانی کی کمی کی وجہ سے پودے مر جاتے ہیں۔دانے دار زہر 8 کلو فی ایکڑ ڈالیں۔

جیفر گریب:(Ghafer Grub) زمین کے اندر جڑوں کو خراب کر دیتا ہے جسکی وجہ سے پورا پودا مر جاتا ہے۔دانے دار زہر یا کلورو پیری فاس فلڈ کریں۔

پتوں کے پسٹ(Pest on Leaf)

لیف مائنر:(Leaf Minnor) پتوں میں لیف مائز کی سنڈی مائن بنا دیتی ہے جسکی وجہ سے پتے خوراک بنانے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔متاثرہ پتوں کو کاٹ کر جلا دیں یا کلورو پیری فاس کا سپرے کریں

ریڈ سپائیڈر:(Red spider) گرم خشک اور گرد والے موسم میں اِس کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ پتوں کے اُوپر والی سطح پر براؤن داغ بناتے ہیں سادہ پانی کا سپرے۔کھیت کے گرد مٹی پر پانی کا چھڑکاؤ اِس کیڑے کے حملے کو روکنے میں مددگار رہوتا ہے۔

کیٹر پیلرز:(CaterPiller) بہت سے کیٹر پیلرز پتوں پر سوراخ بنا دیتے ہیں۔اِن کو ہاتھوں سے

چن کر ضائع کر دینا چاہیے یا ایبا میکیٹن 2 ملی لیٹر فی لیٹر پانی کا سپرے کریں۔

پُھول کے پسٹ (Pests)

تھرپس:(Thrips) پُھولوں کی پتیوں کے سرے کالے ہو جاتے ہیں۔ پُھول اور پتے اپنی اصلی شکل کھو دیتے ہیں۔ امیڈاکلوپرائیڈ 2 گرام فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

جیفر بیٹل:(Ghafer Beetle) یہ بیٹل پیٹل اور اینتھر کو کھا جاتا ہے۔ ایسی متاثرہ کلیوں کو چن کر ضائع کریں۔

ٹورٹیرکس موتھ:(Tortrix Moth) پُھول کے بڈ میں بور کر کے انڈا دیتی ہے جس کی وجہ سے سنڈی بڈ کو اندر سے ضائع کر دیتی ہیں۔ متاثرہ بڈ کو ضائع کر دیں۔

لیف رولنگ سافلائی:(Leaf Rolling Sawfly) پتوں کو رول کر دیتی ہے۔ پانی کا سپرے کریں۔ 2 گرام امیڈاکلوپرائیڈ فی لیٹر پانی کا سپرے کریں۔

گلاب کا استعمال اور فوائد

عرق گلاب	(Rose water)
گلاب کا سرکہ	(Rose Vineger)
کرسٹل روز پیٹل	(Crystal Rose petals)
روز ہنی	(Rose Honey)
روز جیم	(Rose Jam)
روز آیل	(Rose Oil)

ایک ایکڑ پر گلاب لگانے کا خرچہ

ٹھیکہ	-/35000 روپے سالانہ
زمین کی تیاری	-/15000 روپے
گلاب کے پودے فی ایکڑ	-/9000
گلاب کا پودا	-/6 روپے فی پودا

ٹوٹل پودوں کا خرچہ = 9000 × -/6 روپے = -/54000 روپے

گڑھے کی کھدائی + پودے لگائی	-/20000 روپے
کھادیں	-/12000 روپے
سپرے	-/3000 روپے
گوڈی + جڑی بوٹی کی صفائی	-/12000 روپے
توڑائی	-/12000 روپے
ٹرانسپورٹ	-/10000 روپے
متفرق خرچہ	-/12000 روپے
ٹوٹل	-/1,85,000 روپے

آمدن

ٹوٹل پودے	9000
ٹوٹل پُھول فی پودا فی سال	600
ٹوٹل پُھول فی سال	9000× =600= 54,00,000
پُھول فی کلوگرام میں	450 پُھول

کُل پُھول کلوگرام میں 450 ÷ -/54,00,000 = 12000 کلوگرام

گلاب کا اوسط ریٹ فی کلو 50 روپے

ٹوٹل آمدن -/50 × 12000 کلوگرام -/600,00 روپے

نقد منافع

ٹوٹل آمدن	-/600,000 روپے
ٹوٹل خرچہ	-/1,85,000 روپے
نقد منافع	-/4,15,000 روپے سالانہ